Fikr-o-Nasar (Islamabad) 9:6 (1971)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

الحمدللہ کہ عید سعید آئی، اور بے شمار برکتیں ساتھ لائی۔ دینی ہمدردی ہم میں نئے سرے سے عود کر آئی۔ پاکستان کے دونوں خطوں میں بہت سے خدا ترس لوگوں نے اپنے مفلوک الحال بھائیوں کی خبرگیری کے لئے طرح طرح سے اپنی کوششوں کا مظاہرہ کیا، یہ کوششیں حکومت کی مساعی جمیلہ کے علاوہ تھیں، اور اب بھی اصحاب ثروت و حیثیت اور ایثار و رواداری کے خوگر اپنی اپنی بساط سے بڑھ چڑھ کر اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی دیکھ بھال میں سرگرداں ہیں۔

ایسے ابتلا و آزمائش کے وقت جب کہ مشرقی پاکستان پر تین طرف سے بھارتی درندے نہتے دیہاتیوں پر بم اور گولے برسا رہے ہیں، اور پاکستانی سپاہی ان کے حملوں کو پسپا کرنے میں مشغول ہیں، مقامی باشندوں کے مصائب میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، ہمارے فرائض میں داخل ہے کہ ہم ان کی تباہ حالی کو کم کرنے میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں، اور لوگوں کے دکھ درد کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ رضاکارانہ جدوجہد کے ساتھ زخمیوں کی دیکھ بھال، اقتصادی بدحالی کی شکار عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کی زندگی کے تحفظ کے لئے مالی امداد و تعاون کی بے حد ضرورت ہے۔

یہ مہینہ ہم پاکستانیوں کے لئے بڑی آزمائش کا مہینہ ہے، ہمارے دشمن اندرونی اور بیرونی ناموافق حالات پیدا کرنے میں سرگرم ہیں، اور اس بات پر اڑے ہوئے ہیں کہ اپنی تخریبی کارروائیوں سے ہماری زیست حرام کر دیں، اور ہمیں مجبور بنا دیں کہ ہم ان کی من مانی شرائط کو تسلیم کر لیں، انہیں اپنی طاقت اور لامحدود ذرائع امداد پر بھروسہ ہے، لیکن وہ یہ بھول رہے ہیں کہ ہم ایک اللہ کے ماننے والے ہیں، اور اسلام کی تعلیمات پر اپنا سب کچھ قربان کر دینے کو ہمہ تن تیار ہیں۔ اللہ کے پجاری دھن دولت کے پجاری نہیں ہوتے، وہ اپنا تن من دھن سب کچھ اپنے مسلمان بھائی بہنوں پر نچھاور کرنا اپنا ایمان سمجھتے ہیں۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان ہو چکا ہے، پاکستانی افواج، چاٹگام، کومیلا، اکھوڑا، سلہٹ اور جیسور میں حملہ آور بھارتی فوجوں کے سیلاب کو برابر روکنے میں مشغول ہیں، ہمارے جیالے جوان اپنے فرائض بڑی بے جگری سے ادا کر رہے ہیں، مشرقی پاکستان کے عوام اللہ کے فضل وکرم سے حوصلہ رکھتے ہیں اور بڑے صبر و استقلال کے ساتھ اپنی بے پناہ مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ مغربی پاکستان کے بھائی بہن ان کے ساتھ ہیں، اور ان کی معاونت کے لئے ہر ممکن جہاد کے منصوبے بنا رہے ہیں، اللہ پر بھروسہ رکھنے والے اپنے عزائم میں ہمیشہ کامران وکامگار ہوتے ہیں۔ پاکستانی جوان ہر مورچہ پر اللہ اکبر کے نعروں سے سرشار اللہ کے نام پر غازی بننے یا شہید ہو جانے کے منتظر ہیں۔

ملک کے سارے سیاسی رہنما یک زبان ہو کر بھارت کی جارحانہ یلغار کی مذمت کر رہے ہیں۔ اور اپنے دشمنوں کو للکار رہے ہیں، اور وہ سب حملہ آوروں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔

اللہ پر ایمان رکھنے والے اللہ کے دشمنوں سے ہراساں ہونے والے نہیں، نہ توپ وتفنگ اور مہلک ہتھیاروں سے ڈرنے والے ہیں، وہ ڈرتے ہیں تو اللہ سے اور مرتے ہیں تو اللہ کے لئے، ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اس کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ اللہ بس، باقی ہوس۔

ہفت روزہ "ترجمان اسلام" لاہور نے اپنی ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں صفحہ ۸ پر چوکھٹے میں مندرجہ ذیل عبارت شائع کی ہے:۔

ایک غلط خبر کی تردید

"ترجمانِ اسلام" مشرقِ وسطیٰ نمبر میں ص۲۵ پر ایک مضمون بعنوان "پاک عرب تعلقات بگاڑنے کی کوشش" چھپا ہے۔ ہم نے جب "فکر ونظر" ماہ جولائی میں وہ مضمون دیکھا تو اس میں عربوں کے متعلق قطعاً کوئی نامناسب بات نہ تھی۔ یوں لگتا ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے معزز و قابلِ قدر ڈائرکٹر صاحب کے خلاف کچھ لوگوں کو ذاتی کد ہے اور وہ اپنا خبث باطن نکالنے کے لئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ بہر حال ہم

اس بیہودہ مضمون کے ترجمان میں درج ہو جانے پر ڈائرکٹر صاحب
سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ)

تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل۔

ادارہ ترجمان اسلام شکریئے کا مستحق ہے کہ تحقیق کے بعد، جوں ہی حقیقتِ حال کا علم ہُوا، اُس نے اعلانِ حق اور اظہارِ معذرت میں تامل سے کام نہیں لیا۔

آئیے ہم سب مل کر بارگاہِ ایزدی میں سربسجود ہوتے ہوئے پاکستان کی سالمیت اور پاکستانی مسلمانوں کے تحفظ کے لئے دعا کریں کہ اپنے حبیب خاتم المرسلینؐ کے طفیل اللہ رب العالمین سارے جہاں کے مسلمانوں اور خاص کر پاکستان کے مسلمانوں کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اور بھارتی دشمنوں کے مقابل ہر محاذ پر پاکستانی جوانوں کو صبر واستقلال کے ساتھ جرأت وجسارت عطا کرے۔

واللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

تعزیت ادارے کے لائبریرین مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی اہلیہ کراچی میں انتقال کر گئیں جبکہ مولانا اسلام آباد میں تھے۔ مولانا مرحومہ کے آخری دیدار سے بھی محروم رہے۔ موت نے گذشتہ ۴۰ سال کی رفاقت کا بندھن یکایک توڑ دیا۔ سائنس کی تمامتر ترقیوں کے باوجود موت کے سامنے انسان کی بے بسی کا وہی عالم ہے۔ کل نفسٍ ذائقۃ الموت کا فرمان اٹل ہے۔

ہم مولانا کے درد وغم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔